

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

اور پھر کسی ایسے ریگرنکپ میں پہنچا دیا گیا جہاں آن لائن فراڈ ہوتے ہیں۔ جس طرح ڈیجیٹل گھبراہٹا ہوا آسان نہیں جان جوکھوں کا کام ہے اور اسکی زیادہ تر خوشحال نا کام جاتی ہیں اسی طرح آن لائن نوکریوں کی آفر بھی اب ایک مسئلہ بنی جا رہی ہے۔ کوئی نہیں چل کر ان میں حقیقی کون ہے اور فیک کون۔ اب ترقی پذیر ممالک میں میسجوں کے جوالاں چل رہے ہیں ان کو پیش نظر رکھ کر ہر بندے کی خواہش ہوتی ہے کہ آگے بڑھے ’ اچھی جاب کرے‘ بیرون ملک جانے اور زیادہ کمائے تاکہ آسودہ زندگی بسر کرے۔ یہ خواہش بعض اوقات انسان کو مشکل میں ڈال دیتی ہے۔ لینے کے دینے پر جاتے ہیں۔ کئی بار جان پہنچتی ہے۔

سابر کرانمر اور انسانی سگنگ

صورت میں ریسیوں سے باندھ کر ایک سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا تھا۔ ان کے منہ پر کھنٹی خول چڑھائے جاتے تھے۔ انہیں زنجیریں پہنائی جاتی تھیں۔ انہیں جھنڈیاں لگائی جاتی تھیں اور اپنی نشانی کسے کے لیے ان کے جسم دانے جاتے تھے۔ انہیں ایک چوڑی کے ساتھ زیادہ تر بند رکھا جاتا تھا اور موسم کے مطابق مناسب کپڑے بھی فراہم نہیں کیے جاتے تھے۔ پرانے زمانے میں جہاز رانی کے لیے خاہر ہے انجی استعمال نہیں ہوتے تھے۔ انجیوں کی جگہ ان زرخیز غلاموں کو چھوڑے رکھا جاتا تھا۔ جب سیکڑوں غلام ایک ہی بار میں چھوڑ دیا جاتا تھا تو بڑے جہاز بھی طوفانی رفتار سے آگے بڑھتے تھے۔ ان غلاموں کو جنگوں میں چارے کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ ان غلاموں کی منڈیاں لگتی تھیں جہاں ان کی کھلے عام خرید و فروخت ہوتی تھی اور بلاشبہ ان غلاموں کا چھٹی استعمال بھی کیا جاتا تھا۔

کہا یہ جاتا ہے کہ دنیا سے انسانی سگنگ کا خاتمہ ہو چکا ہے لیکن میرے خیال میں یہ حقیقت نہیں ہے۔ آج کے دور کی انسانی سگنگ کو جدید دور کی غلامی قرار دیا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ اس میں کسی بھی شخص کو استحصال یا ذاتی فائدے کے لیے دھوکے ’ دھمکی یا زبردستی کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق 27.6 ملین خواتین مرد اور بچے اس وقت دنیا بھر میں غلامی جبری زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ سب یکساں جدید ترقی یافتہ لبرل اور انسانی حقوق کی علم بردار دنیا میں ہو رہے ہیں۔ سب کی نظروں کے سامنے سب کی ناک کے مین نیچے۔ یہ یوٹیوب پر ایسے ویڈیوز مل جائیں گی جن میں نوجوان آپ بیتی سناتے نظر آتے ہیں کہ کس طرح انہیں نوکری کا جھانڈے کر بیرون ملک بلایا گیا

عمران یعقوب خان
عالمی ادارہ مہاجرت آئی او ایم (The International Organization for Migration)

بغیر معاوضے یا کم اجرت پر سخت مشقت کی جاتی ہے۔ ایٹھوں کے بھٹوں ’ فیکٹریوں ’ کھیتوں اور گھریلو ملازم کے طور پر ان کا استحصال کیا جاتا ہے۔ اعصابی غیر قانونی بیوروکری کا ہیکساک کاروبار بھی سگنگ شدہ افراد کے اعصاب سے کیا جاتا ہے۔ غریب اور بے بس افراد کو لالچ دے کر اغوا کر کے ان کے اہم جسمانی اعضا نکال لیے جاتے ہیں غیر قانونی طور پر فروخت کیے جاتے ہیں اور اس فرسودہ کرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے جس میں سے یہ اعضا نکالے گئے ہوتے ہیں۔ جبری شادی بھی انسانی سگنگ کا ایک زاویہ ہیں۔ پھر سگنگ کے سبب بچوں اور معذور افراد کا استحصال کر کے انہیں بیک یا مکٹھے چوری کرنے یا غیر قانونی سرگرمیوں (جیسے خفیاتی کی ترسیل) پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ سگنگ بھی شامل ہے جس میں لوگ اپنی مرضی سے انجیٹوں کو پیسے دے کر سرحد پار کرتے ہیں اور جس کا ذکر درج بالا طور میں کر چکا ہوں۔ سمجھ یاد آ رہا ہے کہ چند سال پہلے صفائی سجاد کریم انجم ایک محاصرہ میں تاریخ کا جھروکا لکھا کرتے تھے اور انہوں نے ”سفاکان تجارت“ کے عنوان سے کالموں کی ایک پوری سیر لکھی جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ کس طرح پُرانے زمانوں میں یورپ کے طاقتور گروہ افریقہ اور دوسرے ملحقہ علاقوں پر حملے کرتے تھے۔ بستیوں کی بستیاں اجاڑ دیتے تھے اور پتے جانے والوں کو غلاموں سے جمع پو لے جاتے تھے اور ان سے بیگار لیتے تھے۔ انہوں نے لکھا کہ ان غلاموں سے جمع پو لے کر رات کا اندھیرا چھانے تک لے جاتے تھے اور پھر بڑے افراد کو بھی نہیں مل جائیں گی جن میں نوجوان آپ بیتی سناتے نظر آتے ہیں کہ کس طرح انہیں نوکری کا جھانڈے کر بیرون ملک بلایا گیا

نظام کی تبدیلی یا سوچ کی تبدیلی؟

آگاہ کیا جائے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی ملک کی کامیابی صرف نقشہ بدلنے یا سب سے بھانسنے سے نہیں آتی۔ دنیا کی کامیاب ریاستوں نے اداروں کو مضبوط کیا، قانون کی حکمرانی قائم کی، احتساب کو فروغ دیا، میرٹ کو فروغ دیا اور اختیارات کو چلنی سب تک پہنچا دیا۔ اگر نئے صوبے یا انتظامی اصلاحات عام کو بہتر تعلیم، صحت، انصاف اور روزگار فراہم کر سکیں تو یقیناً اس پر کھلے ذہن سے غور ہونا چاہیے، لیکن اگر صرف نام اور حدود بدلیں اور طرز حکمرانی وہی رہے تو عام کی مشکلات اٹھ جائیں گی۔

نئے صوبے یا نیا ایک آئینی معاملہ ہے۔ اس کے لیے وسیع قومی اتفاق رائے، پارلیمانی عمل اور آئینی ترمیموں کی تعمیل ضروری ہے۔ اس لیے ایسے معاملات کو سیاسی فحشوں کے بجائے قومی مفاد، آئین اور عوامی فلاح کے تناظر میں دیکھنا چاہیے۔

آج پاکستان کو صرف نئے صوبوں کی نہیں بلکہ نئے طرز حکمرانی کی ضرورت ہے۔ ایسا نظام جہاں قانون سب کے لیے برابر ہو، ادارے سیاسی اثر سے آزاد ہوں، فیصلے میرٹ پر ہوں، وسائل کی منصفانہ تقسیم ہو اور شہری خود کو ریاست کا برابر کا حصہ محسوس کرے۔ یہی وہ اصلاحات ہیں جو کسی بھی ملک کو مضبوط بناتی ہیں۔

قوم صرف یہ نہیں بننا چاہتی کہ نظام نام ہو چکا ہے، بلکہ وہ بھی جانتا چاہتی ہے کہ اسے کامیاب بنانے کا عملی منصوبہ کیا ہے، اس کی ذمہ داری کون لے گا، وہ ماضی کی غلطیوں سے کیا سبق سیکھا گیا ہے۔ اصلاحات کی تکمیل صرف طرز اعتراض نہیں بلکہ جماعتی، معنوی، بنیادی اور عملی ہے۔

پاکستان بے شمار جماعتوں کا حامل ملک ہے۔ اگر ریاست، سیاسی قیادت، ادارے اور عوام کو آئین کی بالادستی، شفاف حکمرانی اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں تو یہی ملک ترقی، استحکام اور خوشحالی کی نئی داستان رقم کر سکتا ہے۔

نظام بدلنا آسان ہے، لیکن سوچ، ترجیحات اور طرز حکمرانی بدلنا اصل امتحان ہے۔ اگر وہی چہرے، وہی رویے اور وہی پالیسیاں برقرار رہیں تو صرف نظام کا نام بدلنے سے نہیں بلکہ اس کے سبب اور عمل سے بھی

برآمدات، عملی اقدامات کی ضرورت

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی نے جولائی کی ڈیولپمنٹ آؤٹ لک کے اجرا کے موقع پر کہا ہے کہ پاکستان کو چھ فیصد معاشی شرح نمو کے حصول کیلئے 2035ء تک برآمدات کو 100 ارب ڈالر تک لے جانا ہوگا۔ وزیر منصوبہ بندی بجا کہتے ہیں ’ برآمدات معاشی ترقی کا بنیادی ذریعہ ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ملک میں موجود معاشی حالات اس بلند ہدف کے حصول کیلئے سازگار ہیں؟ مالی سال 2025-26ء کے دوران حکومت نے برآمدات کا ہدف 35 ارب 28 کروڑ ڈالر مقرر کیا تھا لیکن برآمدات بمشکل 30 ارب ڈالر کی ہو سکیں۔ یہ رفتار اس منزل کے مقابلے میں انتہائی سست ہے جس کا تعین 2035ء کیلئے کیا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ملک کا برآمدی شعبہ متعدد مسائل میں گھرا ہوا ہے۔

سب سے بڑا مسئلہ توانائی کی بلند قیمتیں ہیں جو پیداواری لاگت میں اضافہ کرتی ہیں جس کے نتیجے میں پاکستانی مصنوعات عالمی منڈی میں حریف ممالک کے مقابلے میں مہنگی پڑتی ہیں۔ دوسری جانب پالیسیوں میں بار بار تبدیلی ’ صنعت اور تجارت سے متعلق غیر یقینی ماحول اور پیچیدہ و بھاری ٹیکس نظام سرمایہ کار اور برآمد کنندہ دونوں کے اعتماد کو متاثر کرتے ہیں۔ پاکستان کیلئے چھ فیصد پائیدار شرح نمو اور 100 ارب ڈالر برآمدات کا ہدف یقیناً ناممکن نہیں لیکن اس کیلئے بیانات سے زیادہ اصلاحات پالیسی تسلسل اور عملی اقدامات درکار ہیں۔

سپورٹس

SPORTS

2026ء ختم ہونے سے پہلے ہماری ٹیم قوم کو فتوحات کے تختے دے گی، خیر زمان

لاہور (این این آئی) قومی کرکٹر خیر زمان نے کہا کہ 2026ء ختم ہونے سے پہلے قومی ٹیم قوم کو فتوحات کے تختے دے گی، خیر زمان۔

خیر زمان نے کہا کہ 2026ء ختم ہونے سے پہلے قومی ٹیم قوم کو فتوحات کے تختے دے گی، خیر زمان۔

محمد عامر نے ویرات کوہلی کو اپنے کیریئر کا مشکل ترین بیٹرز فرم دیا

محمد عامر نے سابق آسٹریلیائی کرکٹر ویرات کوہلی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

محمد عامر نے سابق آسٹریلیائی کرکٹر ویرات کوہلی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

بھارتی کرکٹر نے ٹیم میں سلیکشن نہ ہونے پر خوشگوشی کر لی

بھارتی کرکٹر نے ٹیم میں سلیکشن نہ ہونے پر خوشگوشی کر لی۔

بھارتی کرکٹر نے ٹیم میں سلیکشن نہ ہونے پر خوشگوشی کر لی۔

SHOWBIZ

نامور اداکار رضا کی 82 ویں سالگرہ 4 اگست کو منائی جائیگی

ریح خاور عرف رضا کی 82 ویں سالگرہ 4 اگست کو منائی جائیگی۔

ریح خاور عرف رضا کی 82 ویں سالگرہ 4 اگست کو منائی جائیگی۔

شوہز

شادی شدہ زندگی اچھی گزر رہی ہے، کبریٰ خان

شادی سے قبل کئی سال کی دوستی نے ہمارے رشتے کو مزید مضبوط بنایا ہے۔

شادی سے قبل کئی سال کی دوستی نے ہمارے رشتے کو مزید مضبوط بنایا ہے۔

TENDER NOTICE (FRAME WORK CONTRACT) FOR REGIONAL OFFICE, CRIME CONTROL DEPARTMENT RAWALPINDI REGION FOR FINANCIAL YEAR 2026-2027

Sealed bids are invited for the procurement of following heads for the financial year 2026-27 under Punjab Procurement Rules 2014 (upto date) from experienced and financially sound firms.

Sr. No.	Description	Date	Estimated Cost (In Million)	3% Bid Security
1	Others Misc. Items		18 Million	Rs.540000/-
2	Stationary Items		1.5 Million	Rs.45000/-
3	Computer (Hardware/Software/IT Equipment)		01 Million	Rs.30000/-
4	Repair of Furniture, Fixture & Machinery	19.08.2026	0.5 Million	Rs.15000/-
5	Repair of Transport		05 Million	Rs.150000/-
6	Repair of office Buildings		11 Million	Rs.330000/-
7	Purchase of Furniture & Purchase of Plant & Machinery		32 Million	Rs.960000/-

- Bidding shall be conducted through Open Competitive Bidding (Single Stage-two envelop) procedures specified in the Punjab Procurement Rules PPR 2014 (amended up to date).
- The bidders are requested to provide their profiles, NTN, Valid Sales Tax/Income Tax, Professional Tax and PRA Registration Certificate.
- All the rates offered from your firms should be inclusive of all taxes as prescribed by the Government and valid till 30.06.2027.
- All Firms Contractors will follow e-procurement procedure and will submit their bids through Punjab E-Procurement System (eP) The URL of website is <https://ep.punjab.gov.pk> and response time shall be calculated exclusively from the date of publication.
- Bids security 3% as per estimated cost must be submitted/release in e-procurement Punjab through PSID from the Scheduled Bank of Pakistan.
- The bidding documents are available at the PPR website www.ppr.punjab.gov.pk and E-Procurement System (eP) <https://ep.punjab.gov.pk>. The willing Firms Contractor can upload their bids at e-procurement portal by 19.08.2026 up to 10:00 AM. Technical bid will be opened through e-procurement portal on the same day at 10:30 AM in the presence of the procurement committees and representatives of the participating firms. Any bid uploaded after the intimated time will be rejected.
- The successful bidders shall deposit equal to 3% of the total cost of store as performance guarantee in e-procurement Punjab through PSID within the period specified in advance of tender and draw the contract. Performance Guarantee shall be refunded on successful completion of the contract obligation and NOC from the Indenter. The undersigned has refuted the right to reject all bids or proposals in line with Rules 35 of PPR 2014.

(HASSAN JAHANGIR) PSP REGIONAL OFFICER, CRIME CONTROL DEPARTMENT, RAWALPINDI REGION

IPL-7885

پاکستان بابر اعظم کی باکس فافٹ

زہرا کوکلی کی کامیابی پر مبارکباد

پاکستان بابر اعظم کی باکس فافٹ میں زہرا کوکلی کی کامیابی پر مبارکباد۔

جشن آزادی ہر محب وطن پاکستان کیلئے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے، میگھا

لی نئے ”میں اپنے دیں برصغرت“ نے ریلیز ہوتے ہی لوگوں کی بھرپور توجہ حاصل کر لی

جشن آزادی ہر محب وطن پاکستان کیلئے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے، میگھا۔

ہدایتکارہ سگیتا کے ساتھ کام کر رہی ہوں صائمہ نور

دعا ہے آنے والا وقت صرف صائمہ کا نہیں ساری فلم انڈسٹری کا ہو اداکارہ

ہدایتکارہ سگیتا کے ساتھ کام کر رہی ہوں صائمہ نور۔

Price: 6000/-



پنجاب انجمنی راولپنڈی کی جانب سے خصوصی صفائی آپریشن کیا جا رہا ہے | کے حزیبہ بانڈہ پوپس (بقیہ نمبر 19)